السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم اکثر یہ بات سنتے رہتے ہیں کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک اسلام ساری زمین میں نہ پھیل جائے گا۔ اوردوسری طرف ہم یہ بات سنتے ہیں کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب زمین میں ''لاالہ ال اللہ'' کہنے والا کوئی شخص باقی نہ رہے گا تو ان دونوں باتوں میں تطبیق کی کیا صورت ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں قول صحیح ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے۔ کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی۔ جب تک حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوکر دجال کو قتل نہ کریں گے۔ آپ خنزیر کو قتل کریں گے صلیب کو توڑیں گے۔ مال کی فراوانی ہوجائے گی۔ اورجزیہ ختم ہوجائے گا۔ اوروہ اسلام یاتلوار کے سوااور کچھ قبول نہ کریں گے۔ ان کے زمانے میں اللہ تعالیٰ اسلام کے سوادیگر تمام دینوں کو ختم کردے گا۔ اور سجدہ صرف اللہ وحدہ ہی کےلئے ہوگا اس سے واضح ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں ساری زمین میں اسلام پھیل جائے گا۔ اور اسلام کے سوااور کوئی دین باقی نہ رہے گا۔ اوریہ بھی رسول اللہ ﷺ کی متواتر احادیث سے ثابت ہے۔ کہ قیامت بدترین لوگوں پرقائم ہوگی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عیسیٰعلیہ السلام کی وفات اور سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد ایک ایسی پاک ہوا بھیجے گا۔ جو ہر مومن مرد اور عورت ی روح کو قبض کرے گی اور پھر اس کے بعد بدترین قسم کے لوگ رہ جایئں گے اوران پر قیامت قائم ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم